سوال

میں گیس ٹربل کا شکار ہوں، سوال یہ ہے کہ: اگر فرضی نماز ادا کرنے کے بعد میرا وضوء ٹوٹ جائے تو کیا نفلی نماز مثلا قیام اللیل وغیرہ کی ادائیگی کے لیے مجھے نیا وضوء کرنا ہوگا؟ اور اس حالت میں مجھے وضوء کرتے وقت کا نیت کرنا ہوگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

مسلسل پشاب یا ہوا خارج ہونے کی بیماری میں بتلاء شخص کے متعلق علماء کا اختلاف ہے کہ آیا وہ ہر فرضی نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرنا لازم ہے اور پھر اس سے جتنی نفلی نماز چاہے ادا کرلے، یا اس کے لیے صرف ایک ہی وضوء کافی ہے، اگر اس کا وضوء اس بیماری کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں ٹوٹتا تو ساری نمازیں اسی وضوء کے ساتھ ادا کرسکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ اور امام شافعی، اور امام احمد رحمہم اللہ کے ہاں ہر نماز کے لیے وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرنا ضروری ہے

لیکن امام مالک رحمہ اللہ کے ہاں مسلسل پشاب خارج ہونے کی بیماری میں بتلا شخص کے لیے ایک ہی وضوء کرنا جائز ہے، اور جب تک اس کا وضوء پشاب کی بیماری کے علاوہ کسی اور چیز سے وضوء نہیں ٹوٹتا وہ ساری نمازیں اس وضوء کے ساتھ ادا کرسکتا ہے

پہلا قول زیادہ محتاط ہے، اور اکثر علماء کا عمل اسی پر ہے

مزید تفصیل اور فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (22843) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور اگر مسلسل پشاب کی بیماری میں بتلا شخص کسی اور وجہ سے وضوء ٹوٹ جائے تو اسے دوبارہ وضوء کرنا ہوگا، اس کے لیے بغیر وضوء کیے نفلی یا فرضی نماز ادا کرنا جائز نہیں

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے جب کسی کا وضوء ٹوٹ جائے تو اللہ تعالی اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں کرتا جب تک وہ وضوء نہ کرلے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6954) صحیح مسلم حدیث نمبر (225).

علماء کرام کا اجماع ہے کہ نماز صحیح ہونے کے لیے حدث سے طہارت حاصل کرنا شرط ہے، طہارت کیے بغیر نماز نہیں ہوتی

مزید تفصیل کے لیے آپ المجموع للنووی (139/3) اور مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (99/22) بھی دیکھیں

رہا اس حالت میں نیت کیا کی جائے؟

آپ نماز ادا کرنے کے لیے طہارت کی نیت کریں

لیکن یہ تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ نیت کا زبان سے کوئی تعلق نہیں، اور زبان کے ساتھ نیت کرنی مشروع نہیں ہے، بلکہ نیت کا تعلق تو دل کے ارادہ سے ہے

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13337) اور (14234) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

65648